ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 99212639

ایڈیشنل آئی جی کراچی کی زیرِ صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس۔ ایئرپورٹ اور اسکے اطراف سیکیورٹی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

کراچی 09 جنوری 2015ء:۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس میں ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کراچی ایئرپورٹ اور اُس کے اطراف میں سیکیورٹی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی جی رینجرز سندھ کی نمائندگی لیفٹیننٹ کرنل زاہد جبکہ ڈی جی اے ایس ایف کی نمائندگی محمد اسلم پرویز اور محمد منیر نے کی۔ جبکہ دیگر شرکاء میں ڈی جی سول ایوی ایشن اتھارٹی، ڈپٹی کمشنرز ایسٹ، ملیر و کراچی الیکٹرک کے نمائندگان و دیگر اداروں کے منتظمین بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر اے ڈی آئی جی اسٹیبلشمنٹ خاور اکبر شیخ، ڈی آئی جی ایسٹ منیر شیخ، ایس ایس پی ایسٹ سید پیر محمد شاہ، ملیر انوار احمد خان، ایس ایس پی سروے اسپیشل برانچ جاوید مغل و ایس ایس پی کورنگی نزیر احمد کے علاوہ ڈائریکٹر آئی ٹی سی پی او بھی موجود تھیں۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے اس موقع پر ہدایات دیں کہ جناح ٹرمینل کی طرز پر پرانے ایئرپورٹ کی سیکیورٹی کو بھی غیر معمولی بنایا جائے جبکہ پرانے ایئرپورٹ سے گذرنے والی سڑک کو تمام گاڑیوں بشمول ٹیکسی رکشہ وغیرہ کے لیے کھولتے ہوئے پولیس اور ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس کے تحت مشترکہ گشت اور سیکورٹی اقدامات کو ممکن بنایا جائے۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ تھانہ پولیس/ اسپیشل برانچ ایئرپورٹ کے اطراف میں غیر قانونی تعمیرات پر مشتمل علاقوں کی نشاندہی کریں تاکہ انھیں فوری طور پر متعلقہ ادارے کے تعاون سے ختم کیا جاسکے۔

اُنھوں نے ہدایات دیں کہ ایئرپورٹ پر پاکستان آرمی کے سابق اہلکاروں کو سیکیورٹی گارڈز کے طور پر تعینات کیا جائے جو کہ ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس کی ڈپلائمنٹ کے ساتھ رابطوں کو بہتر بناتے ہوئے سیکورٹی کو مزید ٹھوس بنائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ ایئرپورٹ پر تعینات پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز کے کوائف کی تصدیق اور جانچ، اسپیشل برانچ پولیس سے لازمی کرائی جائے اُنھوں نے مزید کہا کہ ایئرپورٹ کے خارجی راستوں پر پولیس اور اے ایس ایف کے تحت سیکورٹی میں مزید اضافہ کیا جائے۔

اُنھوں نے ہدایات دیں کہ میٹل/ ویپن ڈیٹیکٹر، واک تھروگیٹس وغیرہ و دیگر آلات کی اپ گریڈنگ/ مرمت کو اے ایس ایف کے تحت باقاعدہ طور پر ممکن بنایا جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ ایئرپورٹ بیرکس کے عقب میں پرانی اور کمزور دیواریں دہشت گردوں کے داخلوں کے لیے ایک آسان ہدف ہیں لہٰذہ ان کی مرمت سمیت ایسے ایریاز میں نہ صرف مشترکہ پیدل گشت بلکہ نگرانی کے ضمن میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کے اقدامات کو بھی ممکن بنایا جائے، انھوں نے مزید کہا کہ اے ایس ایف کے تحت بیسمنٹ کی سیکیورٹی کو بھی بڑھایا جائے، انھوں نے ہدایات دیں کہ اے ایس ایف ہیڈکوارٹر کے قریب سیوریج کے نالوں اور تاریک قبرستان کے ایریاز جو کہ اے ایس ایف کی عمارتوں وغیرہ تک ناصرف جرائم پیشہ عناصر کی رسائی کو آسان بناسکتے ہیں بلکہ ان علاقوں سے ممکنہ حملہ بھی کیا جاسکتا ہے لہٰذہ ڈپٹی کمشنرز ایسٹ اور ملیر/ ٹاؤن میونسپل آفیسر ملیر ان علاقوں کو نمایاں طور دکھائی دیئے جانے کے حوالے سے ہر ممکن اقدامات اختیار کریں تاکہ سیکورٹی کے ضمن میں باقاعدہ نگرانی کی جاسکے۔

اُنھوں نے ہدایات دیں کہ سیکورٹی فورسسز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے ضمن میں ایئرپورٹ کی مرکزی سڑک، داخلی و خارجی پوائنٹس پر سی سی ٹی وی کوریج کے لیے روشنی کے باقاعدہ اقدامات کو اے ایس ایف/ سی اے اے/ ڈائریکٹر آئی ٹی کے تحت ممکن بنایا جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ ایئرپورٹ پر متبادل الیکٹرک سپلائی کے لیے بھی ہر ممکن اقدامات کیئے جائیں، جبکہ ایئرپورٹ ایریاز کی باؤنڈری والز اور اندرونی احاطوں میں قائم چیک پوسٹس/ واچ ٹاورز کے لیے بھی بجلی کی فراہمی کے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں جائیں، اُنھوں نے مزید کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقع کی صورت میں ایئرپورٹ کی عمارت سے شہریوں/ اسٹاف وغیرہ کو باحفاظت نکالنے کے لیے اے ایس ایف فوری طور پر بلڈنگ ایوکیشن پلان (BUILDING EVACUATION PLAN) تیار کرے۔